12461 ـ غير شرعی نظام والے ملك میں حد والے جرم كا ارتكاب

سوال

اگر كوئی مسلمان شخص ایسا جرم كرے جس میں حد لگتی ہو مثلا زنا كا مرتكب ہو، اور وہ اپنے آپ كو حد لگوا كر پاك كرنا چاہے، لیكن حكومتی نظام غیر شرعی ہو تو اسے كیا كرنا چاہیے ؟
اور اگر وہ اپنے كسی رشتہ دار یا دوست و احباب سے اسے حد لگانے كا مطالبہ كرے تو كیا یہ صحیح ہے، اور اس كا گناہ معاف ہو جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

فقہاء كرام اس پر متفق ہیں كہ حكمران یا اس كے نائب كے علاوہ كوئی اور حد نافذ نہیں كر سكتا، اس لیے كہ اس میں ہی بندوں كی مصلحت ہے، وہ یہ كہ اسطرح ان كا مال و جان اور عزت محفوظ رہتی ہے، اور پھر حكمران اپنی طاقت و سطوت كی بنا پر حد نافذ كرنے كی استطاعت ركھتا ہے، اور رعایا حكمران كے قہر و جبر سے اس كی مطیع و فرمانبردار ہے، جس طرح حد لاگو اور جاری كرنے میں حكمران كا كسی ایك فریق كی طرف مائل ہونے، اور رعایت كرنے كا الزام اس كے حق میں منفی ہے، تو حكمران اس حد كو اس كے طریقہ كے مطابق جاری و نافذ كریگا، تو یقینا اس كا شرعی مقصد اور غرض حاصل ہو گا " اھـ

دیكھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (17 / 145).

مستقل فتوی كمیٹی كے فتاوی جات میں درج ہے:

" اور مسلمان حكمران یا اس كے نائب كے علاوہ كوئی اور حدود كا نفاذ نہ كرے، اور مسلمانوں میں سے كسی عام شخص كے لیے نفاذ كی اجازت نہیں، كیونكہ ایسا كرنے سے بدامنی اور فتنہ و فساد پیدا ہوگا "

دیكھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (21 / 7).

اور یہ بھی درج ہے كہ:

" حكمران یا اس كے نائب كے علاوہ كوئی اور حدود كا نفاذ نہیں كر سكتا، تا كہ امن و امان كو كنٹرول كیا جائے، اور

امن کو ظلم و زیادتی سے محفوظ رکھا جائے، اور معاصی پر کنٹرول ہو، معاصی و گناہوں پر استغفار کرنا، اور اللہ تعالی کی جانب توبہ، اور کثرت سے اعمال صالحہ کرنے کے لیے.

اور جب کوئی شخص اخلاص کے ساتھ توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرماتا ہے، اور اپنے فضل و کرم اور احسان سے اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

اور وہ لوگ جو اللہ تعالی کے ساتھ کسی اور کو الہ نہیں بناتے اور نہ ہی وہ اللہ تعالی کے حرام کردہ کسی نفس کو ناحق قتل کرتے ہیں، اور نہ ہی زنا کا ارتکاب کرتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے وہ گنہگار ہے، اسے روز قیامت ڈبل عذاب دیا جائیگا، اور وہ ذلیل ہو کر اس میں ہمیشہ رہے گا، لیکن جو شخص توبہ کر لے اور ایمان لے آئے اور اعمال صالحہ کرے، تو یہی وہ لوگ ہیں اللہ تعالی جن کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل دیتے ہیں، اور اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے الفرقان (68 - 70).

اور ایك دوسرے مقام پر اس طرح فرمایا:

اور بلا شبہ میں توبہ کرنے اور اعمال صالحہ کرنے کے بعد پھر ہدایت پر چلنے والے کو بخش دینے والا ہوں طہ (82).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

اسلام اپنے سے قبل (گناہوں) کو گرا دیتا ہے، اور توبہ بھی گناہوں کو ختم کر دیتی ہے " اھـ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (21 / 5 - 6).

واللہ اعلم .